# قرآن کا سبق - 13a: کتاب آنے پر انکار (البقرۃ:89)

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- پچھلی کتابوں میں رسول اللہ ﷺ کی آمد کا ذکر موجود تھا۔
- مدینہ میں موجود یہودیوں نے آپ ﷺ کو پہچان لیا تھا کہ آپ اللہ کے سچے نبی ہیں۔
- انہوں نے آپ ﷺ کا اور آپ کی تعلیمات کا انکار کیا، چنانچہ اللہ نے ان انکار کرنے والوں پر لعنت بھیجی۔

## تلاوت و تشریح:

| وَلَمَّا | جَآءَهُمْ | كِتٰبٌ | مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ | مُصَدِّقٌ | لِّمَا مَعَهُمْ ۙ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور جب | آئی ان کے پاس | کتاب | اللہ کے پاس سے | تصدیق کرنے والی | اس کی جو ان کے پاس ہے |

| وَكَانُوْا | مِنْ قَبْلُ | يَسْتَفْتِحُوْنَ | عَلَى الَّذِيْنَ | كَفَرُوْا ۚ |
|---|---|---|---|---|
| اور وہ تھے | اس سے پہلے | فتح مانگتے | ان کے خلاف جنہوں نے | کفر کیا، 1 |

| فَلَمَّا | جَآءَهُمْ | مَّا | عَرَفُوْا | كَفَرُوْا | بِهٖ ۡ |
|---|---|---|---|---|---|
| پھر جب | آیا ان کے پاس وہ (حق) | جسے | وہ پہچانتے تھے | (تو) انہوں نے کفر کیا | اس کے ساتھ، 2 |

| فَلَعْنَةُ | اللّٰهِ | عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (89) |
|---|---|---|
| سو لعنت ہو | اللہ کی | کافروں پر۔ |

1 مدینہ کے یہودیوں کو اپنی مقدس کتابوں میں دی گئی پیشین گوئی کی وجہ سے اللہ کے رسول حضرت محمد ﷺ کی آمد کا علم تھا۔ مدینہ کے مشرکوں کے خلاف رسول اللہ ﷺ کی قیادت و رہنمائی کا انہیں بھی انتظار تھا۔ یہاں تک کہ مدینہ میں رہنے والے لوگ بھی یہودیوں کی ان باتوں کی وجہ سے کسی نبی کی آمد کے بارے میں جانتے تھے۔

- پھر آخر کار جب اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو بھیجا تو تورات میں بیان کی گئی نشانیوں کی وجہ سے مدینہ میں موجود یہودیوں نے آپ کو پہچان لیا۔ انہیں سو فیصد یقین تھا کہ یہی وہ رسول ہیں جن کا وہ صدیوں سے انتظار کر رہے تھے۔

2 لیکن بجائے اس کے کہ وہ آپ ﷺ پر ایمان لاتے، انہوں نے آپ کی مخالفت کی اور آپ کا انکار کر دیا جیسا کہ وہ پہلے بھی انبیاء کرام کے ساتھ کرتے چلے آئے تھے۔ انہوں نے ایسا کیوں کیا؟ اس کا جواب آپ ان شاء اللہ اگلے سبق میں پڑھیں گے۔

**تاریخ سے:** رسول اللہ ﷺ کی ایک اہلیہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا ایک یہودی عالم کی بیٹی اور دوسرے کی بھانجی تھیں۔ وہ فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ ہجرت فرما کر مدینہ تشریف لائے تو میرے والد اور چچا رسول اللہ ﷺ کو دیکھنے گئے۔ جب وہ لوگ گھر لوٹے تو میں نے انہیں یہ گفتگو کرتے ہوئے سنا:

چچا: کیا یہ حقیقت میں وہی نبی ہے جس کے بارے میں ہماری کتابوں میں پیشین گوئیاں موجود ہیں؟

والد: ہاں خدا کی قسم! یہ وہی ہے۔

چچا: کیا تم کو یقین ہے ؟

والد: ہاں، بالکل !

چچا: تو پھر اب تمہارا کیا ارادہ ہے ؟

والد: میں اپنی حد تک اس کی بھرپور مخالفت کروں گا اور اسے اپنے مشن میں کامیاب نہیں ہونے دوں گا۔ (سیرت ابن ہشام، جلد:2)

**تصور واحساس:** نبوت کے سلسلہ کی اہمیت کو محسوس کیجیے جو کہ ایک خدائی نظام ہے۔ ایک نبی پوری دنیا میں اللہ تعالیٰ کی جانب سے متعین کیا گیا قائد یعنی نیک اور سچا لیڈر ہوتا ہے۔ نبی کی سچی پیروی کرنے والوں کو دنیا میں ہر قسم کی کامیابی اور لیڈرشپ ملتی ہے اور آخرت میں ہمیشہ کی نعمتیں اور جنتیں ملتی ہیں۔

## غور و فکر:

- مدینہ کے یہود شدت سے نبی کی آمد کے انتظار میں تھے، گویا وہ اللہ کے انعام کا انتظار کر رہے تھے۔ انہوں نے نبی کو پہچان لیا تھا۔ ان کو یہ بھی پتہ تھا کہ نبی کا پیغام اللہ کی جانب سے سچا پیغام ہے۔ یہ سب جاننے کے بعد بھی انہوں نے نبی کو اور ان کے پیغام کو ٹھکرا دیا۔
- صرف علم کا ہونا کافی نہیں ہے بلکہ اس علم پر عمل بھی ہونا چاہیے۔ جب ہمیں سچائی کا علم ہو جائے تو پھر اسے فوراً قبول کر لینا چاہیے۔

**دعا:** اے اللہ ! مجھے ایسا بنا دیجیے کہ میں حق کو جان لینے کے بعد اس کا انکار نہ کروں۔

**احتساب:** کیا ہم حق اور سچائی کو جان لینے کے بعد اسے قبول کرتے ہیں یا ہم اپنے غلط موقف پر ہی جمے رہتے ہیں ؟

**پلان:** ان شاء اللہ ! میں اس بات کو یاد رکھوں گا کہ اللہ تعالیٰ نے حق کا انکار کرنے والوں پر لعنت بھیجی ہے تاکہ میں ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤں جن پر لعنت کی گئی۔

**اسماء وافعال:** اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

| اسماء | | |
|---|---|---|
| واحد | جمع | معانی |
| كِتَاب | كُتُب | کتاب |

| افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کوڈ | مادہ | فعل ماضِ | فعل مضارع | فعل امر | اسم فاعل | اسم مفعول | کام کا نام | معانی |
| ذ | ك ف ر | كَفَرَ | يَكْفُرُ | اُكْفُرْ | كَافِر | مَكْفُوْر | كُفْر | کفر کرنا |
| ض | ع ر ف | عَرَفَ | يَعْرِفُ | اِعْرِفْ | عَارِف | مَعْرُوْف | عِرْفَان | پہچاننا |
| زا | ج ي أ | جَاءَ | يَجِيْءُ | جِئْ | جَاءٍ | – | جَيْئَة | آنا |
| قا | ك و ن | كَانَ | يَكُوْنُ | كُنْ | كَاين | – | كَوْن | ہونا |
| علا+ | ص د ق | صَدَّقَ | يُصَدِّقُ | صَدِّقْ | مُصَدِّق | مُصَدَّق | تَصْدِيْق | تصدیق کرنا |

## مشقی سوالات

1. مدینہ کے یہودیوں نے حضرت محمد ﷺ کو کیسے پہچان لیا تھا؟
2. وہ حضرت محمد ﷺ کا انتظار کیوں کر رہے تھے ؟
3. اللہ تعالیٰ نے انکار کرنے والوں پر کیوں لعنت بھیجی؟

**کلاس پروجیکٹ:** بعض مرتبہ ہم جان بوجھ کر اللہ کے احکام کو نظر انداز کر دیتے ہیں، مثال کے طور پر امتحان میں چیٹنگ کرنا غلط کام ہے۔ اللہ کو یہ پسند نہیں لیکن پھر بھی بہت سے لوگ ایسا کرتے ہیں۔ ایسے دس کام / حالات کی تعیین کیجیے اور بتائیے کہ ان کو کیسے درست کیا جا سکتا ہے۔